

افرادى قوت كى تعمير: هندوستان نے 6 سال ميں ~17 كروڑ ملازمتيں شامل كئي

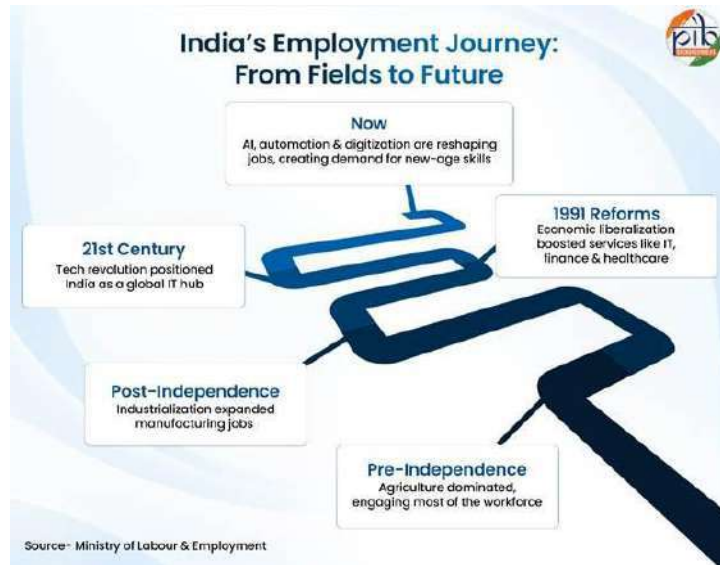
• كلىدى نكات

- هندوستان ميں روزگار 2023-24 ميں بڑھ كر 64.33 كروڑ هو گيا جو 2017-18 ميں 47.5 كروڑ تھا: چھ سال ميں 16.83 كروڑ ملازمتوں كا خالص اضافہ۔
- بے روزگارى كى شرح 2017-18 ميں 6.0 فيصد سے كم هو كر 2023-24 ميں 3.2 فيصد هو گئي۔
- پچھلے سات سال ميں 1.56 كروڑ خواتين باضابطہ افرادى قوت ميں شامل هوئي هيں۔

روزگار - هندوستان كى ترقى كو تحريك

سب سے تيز رفتار سے ترقى كرنے والى معيشتوں ميں سے ايك، ايك ڈيجيٹلائزڈ، خودكار، اور پائيدار معيشت، ايك ابھرتا هو اعالى پاور هاؤس - هندوستان آنے والے سالوں ميں ترقى كا ايك بنيادى انجن بننے كے ليے تيار ہے۔ اس كى زيادہ آبادى كے فائدے كى وجہ سے، هندوستان ان ممالك ميں شامل ہے جو آنے والے سالوں ميں تقريباً دو تہائى نئى افرادى قوت فراہم كرے گا۔ (ورلڈ اكنامك فورم كى فيوچر آف جابز رپورٹ 2025)۔

محنت اور روزگار كى وزارت كے مطابق، هندوستان ميں روزگار 2023-24 ميں بڑھ كر 64.33 كروڑ هو گيا جبكہ 2017-18 ميں يہ 47.5 كروڑ تھا: چھ سال ميں 16.83 كروڑ ملازمتوں كا خالص اضافہ، جو حكومت كى نوجوانوں پر مرکوز پاليسيوں اور اس كے وكت بھارت ويژن پر توجہ كى عكاسى كرتا ہے۔ يہ ترقى خاص طور پر اہم ہے كيونكہ اقتصادى نقطہ نظر سے، مجموعى گھريلو پيداوار (جى ڈى پى) بى كسى ملك كى حقيقى ترقى كو مكمل طور پر حاصل نہيں كر سكتى۔ ايك زيادہ درست تصوير اس وقت سامنے آتى ہے جب متعدد كلى معاشياتى اشاريوں پر غور كيا جاتا ہے۔ جس ميں روزگار سب سے زيادہ اہم ہے۔ روزگار ميں معاشى اور سماجى وزن دونوں ہوتا ہے يعنى ملازمت كى اعلى سطح ايك مضبوط معيشت كى علامت ہوتى ہے، كھپت كو متحر كرتى ہے اور پائيدار ترقى كو تحريك ديتى ہے۔ ترقى كے معنى خيز ہونے كے ليے، معاشى وسعت كو پيداوارى، اچھى تنخواہ والى ملازمتوں كى تخليق ميں تبديل كرنا چاہيے جن سے ذريعہ معاش اور سماجى استحكام ميں اضافہ ہوتا ہے۔



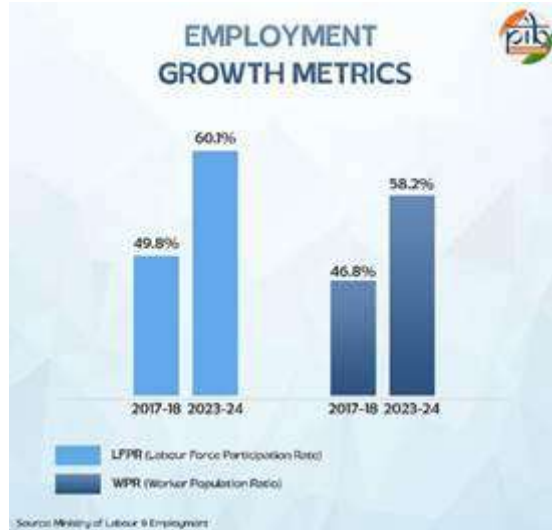
هندوستان كى افرادى قوت سرگرم

حکومت ہند افرادی قوت کے رجحانات کو پتہ لگانے، پالیسی سازی میں رہنمائی کرنے اور جاب مارکیٹ کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے باقاعدگی سے روزگار کی پیمائش کرتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، شماریات کے قومی دفتر نے متواتر لیبر فورس سروے (پی ایل ایف ایس) کا آغاز کیا، جو لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی آر)، ورکروں کی آبادی کا تناسب (ڈیلیو پی آر) اور بے روزگاری کی شرح (یو آر) جیسے اہم اشاریوں کا بروقت تخمینہ فراہم کرتا ہے۔

حالیہ پی ایل ایف ایس کے مطابق، اگست 2025 کے ماہانہ تخمینے 3.77 لاکھ افراد سے جمع کیے گئے اعداد و شمار پر مبنی تھے۔ جن میں 2.16 لاکھ دیہی علاقوں میں اور 1.61 لاکھ شہری علاقوں میں سروے کیے گئے تھے۔ کل ہند سطح پر، روزگار کے دونوں اہم اشاریے جون اور اگست 2025 کے درمیان بہتری کو ظاہر کرتے ہیں: ایل ایف پی آر جو 15 سال سے زیادہ عمر کے کام کرنے والے افراد یا کام کرنے کے خواہشمند افراد کے حصہ کی پیمائش کرتی ہے۔ جون میں 54.2 فیصد سے اگست 2025 میں بڑھ کر 55 فیصد ہو گئی۔ ڈیلیو پی آر جو کہ آبادی میں ملازمت کرنے والے افراد کے حصہ کی عکاسی کرتی ہے، جون میں 51.2 فیصد سے بڑھ کر اگست 2025 میں 52.2 فیصد ہو گئی۔

ڈیلیو پی آر میں اضافہ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں دیکھا گیا، جس نے مجموعی قومی بہتری میں کردار ادا کیا۔ ایک ساتھ، یہ رجحانات ایک صحت مند اور زیادہ فعال لیبر مارکیٹ کو نمایاں کرتے ہیں۔ وسیع تر سطح پر، 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے ایل ایف پی آر 2017-18 میں 49.8 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 60.1 فیصد ہو گئی اور ڈیلیو پی آر 46.8 فیصد سے بڑھ کر 58.2 فیصد ہو گئی۔ [1]

شعبہ جاتی رجحانات پر نظر ڈالتے ہوئے، اپریل-جون 2025 کی سہ ماہی میں، زراعت کے شعبے نے دیہی کارکنوں کی اکثریت (44.6 فیصد مرد اور 70.9 فیصد خواتین) کو شامل کیا، جب کہ ٹرٹری شعبہ شہری علاقوں میں روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ تھا (60.6 فیصد مرد اور 64.9 فیصد خواتین)۔ اس سہ ماہی کے دوران ملک میں اوسطاً 56.4 کروڑ افراد (15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے) ملازم تھے، جن میں سے 39.7 کروڑ مرد اور 16.7 کروڑ خواتین تھیں۔



باقاعدہ ملازمت میں اضافہ

سال 2024-25 میں، ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) میں 1.29 کروڑ سے زیادہ خالص صارفین شامل کیے گئے، جن کی تعداد 2018-19 میں 61.12 لاکھ تھی۔ ستمبر 2017 میں ٹریڈنگ سسٹم کے آغاز کے بعد سے، 7.73 کروڑ سے زیادہ نیٹ سبسکرائبرز نے شمولیت اختیار کی ہے، جن میں صرف جولائی 2025 میں 21.04 لاکھ سبسکرائبرز شامل ہوئے، جو بڑھتے ہوئے فارملائزیشن اور سماجی تحفظ کے بڑھتے ہوئے کوریج کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جولائی 2025 میں 9.79 لاکھ نئے سبسکرائبرز شامل کیے گئے (صرف 18-25 سال کے گروپ میں 60 فیصد)، جس کی وجہ روزگار کے بڑھتے ہوئے مواقع، ملازمین کے فوائد کے بارے میں بیداری میں اضافہ اور ای پی ایف او کے کامیاب آؤٹ ریچ پروگراموں ہیں۔

اس کے علاوہ، روزگار کے پیمانوں میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ خود روزگار 2017-18 میں 52.2 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 58.4 فیصد ہو گیا، جب کہ کیڑنل لیبر 24.9 فیصد سے کم ہو کر 19.8 فیصد ہو گئی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کاروباری اور حکومت کے تعاون سے کام کرنے والے کام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

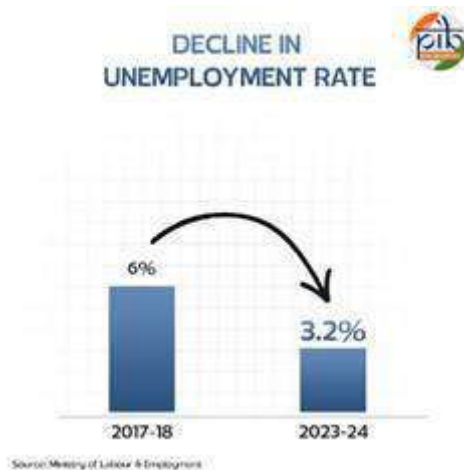


کیڑنل اور تنخواہ یافتہ ورکرس کی اجرت میں اضافہ

کیڑنل ورکرس کی اوسط پیمہ اجرت (عوامی کاموں کو چھوڑ کر) جولائی-ستمبر 2017 میں 294 روپے سے بڑھ کر اپریل-جون 2024 میں 433 روپے ہو گئی۔ اسی طرح، اسی مدت کے دوران باقاعدہ تنخواہ دار کارکنوں کی اوسط ماہانہ آمدنی 16,538 روپے سے بڑھ کر 21,103 روپے ہو گئی۔ یہ فوائد آمدنی کی اعلیٰ سطح، بہتر ملازمت کے استحکام اور بہتر ملازمت کے معیار کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

بے روزگاری

ایک اور مثبت علامت یو آر میں متاثر کن کمی ہے، جو 2017-18 میں 6.0 فیصد سے تیزی سے کم ہو کر 2023-24 میں 3.2 فیصد ہو گئی۔ یہ پیداواری روزگار میں افرادی قوت کے مضبوط شمولیات کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی مدت میں، نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح 17.8 فیصد سے کم ہو کر 10.2 فیصد ہو گئی، جو 13.3 فیصد کی عالمی اوسط سے کم ہے، جیسا کہ آئی ایل او کے ورلڈ ایمپلائمنٹ اینڈ سوشل آؤٹ لک 2024 میں رپورٹ کیا گیا ہے۔

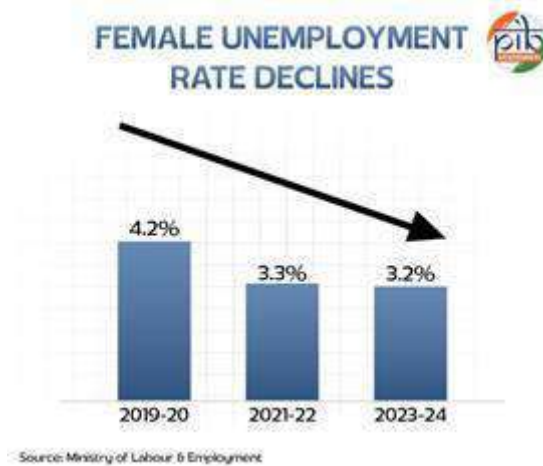
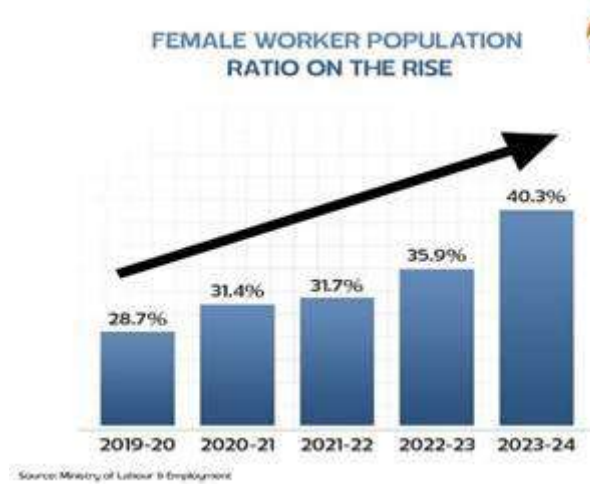


مردوں میں بے روزگاری (15+ سال) اگست 2025 میں 5 فیصد تک کم ہو گئی، جو اپریل کے بعد سب سے کم ہے۔ اس کی وجہ شہر میں مردوں کی بے روزگاری میں کمی ہے جو جولائی میں 6.6 فیصد سے اگست میں 5.9 فیصد تک ہو گئی، جب کہ دیہی علاقوں میں مردوں کی بے روزگاری 4.5 فیصد پر آگئی۔ جو چار ماہ میں سب سے کم ہے۔ مجموعی طور پر، دیہی بے روزگاری کی شرح مسلسل تین مہینے تک کم رہی اور یہ مئی میں 5.1 فیصد سے اگست 2025 میں 4.3 فیصد تک کم ہو گئی۔

حاشیے سے مرکزی دھارے تک: خواتین افرادی قوت

سال 2047 تک وکست بھارت کے وژن کو حاصل کرنے کے لیے ایک اہم ستون ہندوستان میں 70 فیصد خواتین کی ورک فورس کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ آج، بڑے عالمی ادارے ہندوستان کی تعریف کر رہے ہیں، کیونکہ اس نے سب سے زیادہ مساوات کے ساتھ سرفہرست ممالک کی فہرست میں مقام حاصل کیا ہے۔ 2017-18 سے 2023-24 کے درمیان خواتین کی ملازمت کی شرح تقریباً دو گنا ہو گئی۔ محنت اور روزگاری وزارت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ خواتین کی ایل ایف پی آر 2017-18 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 41.7 فیصد ہو گئی۔

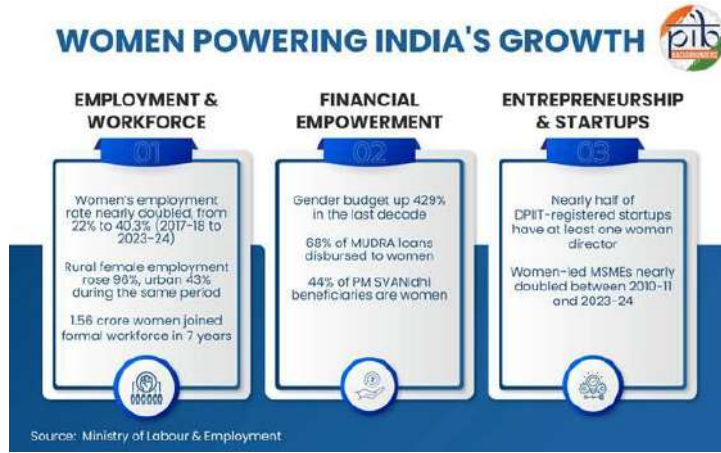
15 سال اور اس سے زیادہ عمر کی خواتین کے لیے ڈبلیو پی آر 2017-18 میں 22 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 40.3 فیصد ہو گئی، ایل ایف پی آر 23.3 فیصد سے بڑھ کر 41.7 فیصد ہو گئی۔



ابھی حال ہی میں، خواتین کا ڈبلیو پی آر اگست 2025 میں بڑھ کر 32.0 فیصد ہو گیا جو جولائی 2025 میں 31.6 فیصد اور جون 2025 میں 30.2 فیصد تھا اور خواتین کا ایل ایف پی آر اگست 2025 میں بڑھ کر 33.7 فیصد ہو گیا جو جولائی 2025 میں 33.3 فیصد اور جون 2025 میں 32.02 فیصد ہو گیا۔



اس کے علاوہ، تازہ ترین ای پی ایف اوپے رول ڈیٹا خواتین میں رسمی ملازمت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو نمایاں کرتا ہے۔ 2024-25 کے دوران ای پی ایف اوپے میں 26.9 لاکھ خالص خواتین صارفین کو شامل کیا گیا۔ جولائی 2025 میں، ~2.80 لاکھ نئی خواتین سبسکرائبرز نے شمولیت اختیار کی اور خواتین کے پے رول کا خالص اضافہ ~4.42 لاکھ ہو گیا، جو آج کی زیادہ جامع اور متنوع افرادی قوت پر زور دیتا ہے۔



روزگار کی ترقی کے پیچھے کلیدی حرکیات

نئی صنعتیں، روزگار کے شعبے

اس وقت، ہندوستان نئی صنعتوں اور روزگار کے شعبوں کے تیزی سے ابھرنے کا مشاہدہ کر رہا ہے، جو تکنیکی اختراعات، عالمگیریت اور صارفین کے رویے پر مبنی ہے۔

- **حفظانِ صحت سے متعلق ٹیکنالوجی، ای کامرس لاجسٹکس، مالیاتی ٹیکنالوجی اور ایڈٹیک جیسے شعبے بے مثال رفتار سے ترقی کر رہے ہیں۔**
 - یہ صنعتیں نہ صرف کام کی نوعیت کو نئی شکل دے رہی ہیں بلکہ روزگار کے نئے اور متنوع مواقع بھی پیدا کر رہی ہیں، خاص طور پر نوجوانوں اور ڈیجیٹل طور پر ہنرمند کارکنوں کے لیے۔
- **بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل معیشت اور قابل تجدید توانائی کا شعبہ روزگار کے مواقع پیدا کر رہا ہے۔**
 - یہ دونوں شعبے روزگار میں اضافے کے بے پناہ امکانات پیش کرتے ہیں، خاص طور پر خواتین کے لیے مواقع کھولتے ہیں اور اس طرح ان کی مالی آزادی اور بااختیار ہونے کا باعث بنتے ہیں۔

ہندوستان میں ملازمتوں کے ابھرتے ہو بازار کی ایک واضح خصوصیت غیر رسمی معیشت کا عروج ہے، جس نے روزگار کے روایتی اصولوں کی بنی تعریف متعین کی ہے۔ فری لانس اور پروجیکٹ پر مبنی کام کی پیشکش کرنے والے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے پھیلاؤ کے ساتھ، ہندوستانیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، خاص طور پر ہزار سالہ اور جین زی، مواد کی تخلیق، گرافک ڈیزائن، مارکیٹنگ، سافٹ ویئر کی ترقی اور مشاورت جیسے شعبوں میں کھیلے، غیر روایتی کام کے انتظامات کا انتخاب کر رہے ہیں۔

- ہندوستان کی غیر رسمی افرادی قوت 2024-25 میں 1 کروڑ سے بڑھ کر 2029-30 تک 2.35 کروڑ ہونے کا تخمینہ ہے۔
- سماجی تحفظ کے ضابطہ (2020) اور ای ٹرم پورٹل جیسے اقدامات کے ذریعے، حکومت غیر رسمی اور پلیٹ فارم کے کارکنوں کو پہچاننے، ان کی حفاظت کرنے اور انہیں باختیار بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ 30 ستمبر 2025 تک، 31.20 کروڑ سے زیادہ کارکنوں نے رجسٹریشن کر لیا ہے، جو پچھلے کام، کام اور زندگی کے توازن اور ڈیجیٹل ذریعہ معاش کی طرف ایک وسیع عالمی رجحان کو ظاہر کرتے ہیں۔

اسٹارٹ اپ اور عالمی صلاحیت کے مراکز (جی سی سی)

ہندوستان کے زیادہ آبادی کے فائدے کو اہدائی اقدامات کے ذریعے فعال طور پر پروان چڑھایا جا رہا ہے، جس کا مقصد تعلیم اور روزگار کے درمیان فرق کو ختم کرنا ہے۔ معیشت ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے کہ اسٹارٹ اپس اور گلوبل کیمپلیٹی سینٹرز (جی سی سی) میں ملازمتوں میں اضافے کا بھی مشاہدہ کر رہی ہے، جس سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے اور متنوع مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم 1.9 لاکھ ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کا حامل ہے۔ جو دنیا کا تیسرا سب سے بڑا ہے، جس نے 2025 تک 17 لاکھ سے زیادہ ملازمتیں اور 118 یونیکارن تیار کیے ہیں۔

ذیل میں کچھ دلچسپ حقائق دیے گئے ہیں جو ہندوستان کے روزگار کے منظر نامے کی شعبہ جاتی ترقی کی واضح تفہیم دیتے ہیں۔



اعلیٰ معیار کی عالمی سطح پر مسابقتی افرادی قوت کے ساتھ ایک ہنرمندی کا ماحولیاتی نظام تشکیل دے کر، ہندوستان ملازمت کے عالمی بازاروں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کی صلاحیت کو بڑھا سکتا ہے۔ متنوع اقدامات کے ذریعے حکومت کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے افرادی قوت میں اضافہ، بے روزگاری میں کمی، آمدنی میں بہتری اور روایتی اور نئے دور کے شعبوں میں وسیع مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

اسکل انڈیا

اسکل انڈیا مشن کے تحت، ہنرمندی کی ترقی اور صنعتکاری کی وزارت (ایم ایس ڈی ای) مراکز کے ملک گیر نیٹ ورک کے ذریعے مہارت، دوبارہ مہارت پیدا کرنے اور اعلیٰ مہارت کی تربیت فراہم کرتی ہے۔ کلیدی اسکیموں میں درج ذیل اسکیمیں شامل ہیں۔



روزگار میلہ

حکومت ہنرمندی کی ترقی اور صنعتکاری (ایم ایس ڈی ای) کی وزارت کے تحت، نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی) کے ذریعے ملک میں روزگار کے اقدامات کو فروغ دینے کے لیے روزگار میلوں کا انعقاد کر رہی ہے۔ ان تقریبات کا مقصد بے روزگار نوجوانوں کو نجی شعبے میں ملازمت کے مناسب مواقع سے جوڑنا ہے۔ یہ آدھے دن کی تقریب ہے جہاں آجر اور ملازمت کے متلاشی ملازمت کے عہدوں کے لیے درخواست دینے اور انٹرویو دینے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ روزگار میلے کے تحت گزشتہ 16 مہینے میں 11 لاکھ سے زیادہ خواہشمند افراد کو نوکریاں ملی ہیں۔

پی ایم وشو کرما

اس اسکیم کا مقصد کاریگروں اور دستکاروں کو ان کی روایتی مصنوعات اور خدمات کو بڑھانے میں مکمل تعاون فراہم کرنا ہے۔ 30 ستمبر 2025 تک، ~30 لاکھ رجسٹرڈ دستکار اور کاریگر تھے، جن کی مہارت کی تصدیق 26 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے لیے مکمل کی گئی۔

آئی ٹی آئی اپ گریڈیشن اسکیم

مئی 2025 میں منظور شدہ، اسکیم میں ایک ہی مرکز میں حکومت کے 1000 آئی ٹی آئی اپ گریڈیشن کا تصور کیا گیا ہے اور ریاست کے زیر قیادت، صنعت کے زیر انتظام ہنرمندی کے اداروں کے طور پر ماڈل ہیں۔ 200 آئی ٹی آئی ہب اداروں اور 800 ترجمان کے طور پر کام کریں گے۔ اس کے علاوہ 20 لاکھ نوجوانوں کو پانچ سال کی مدت میں ہنرمند بنانے کا ہدف ہے۔

روزگار سے منسلک ترغیبات (ای ایل آئی) اسکیم

اس کا مقصد مینوفیکچرنگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ملازمتوں کی تخلیق میں مدد، روزگار کی اہلیت کو بڑھانے اور سماجی تحفظ کی کوریج کو بڑھانا ہے۔ اس کا مقصد 1 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ دو سال میں 3.5 کروڑ سے زیادہ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔

مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی ایکٹ (ایم جی نریگا)

اس کا مقصد دیہی کنبوں کو کم از کم 100 دن کی گارنٹی شدہ اجرت کاروزگار فراہم کر کے ذریعہ معاش کو یقینی بنانا ہے جن کے بالغ ارکان غیر ہنر مند دستی کام کرنے کو تیار ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں ایم جی نریگا کے لیے 86,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو 2005 میں اسکیم کے آغاز کے بعد سے سب سے زیادہ رقم ہے۔

پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا

یہ اسکیم اگست 2025 میں شروع کی گئی، جس کا مقصد مراعات کے ذریعے آجر اور ملازمین دونوں کی مدد کرتے ہوئے ملازمت کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ یہ اسکیم اگست 2025 سے جولائی 2027 تک جاری ہے، جس میں مالی سال 2025-26 سے مالی سال 2031-32 تک کا کل بجٹ 99,446 کروڑ روپے ہے۔ اس کے دو حصے ہیں۔ حصہ اے 1.92 کروڑ نئے اہل ملازمین کی خدمات حاصل کرنے کے لیے مراعات پیش کرتا ہے۔ حصہ بی آجروں کو تقریباً 2.59 کروڑ اضافی ملازمتیں پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

مزید برآں، صنعت کے لیے تیار افرادی قوت پیدا کرنے کے لیے، کمپنیوں میں انٹر نشپ جیسے اقدامات (پی ایم انٹر نشپ اسکیم) اور ہنر مندی کی ترقی اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے سرکاری نجی شراکتداری ایک طویل سفر طے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس کے علاوہ، دی میک ان انڈیا پھل مینو فیکچرنگ کو زندہ کرنے، بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے خاص طور پر غیر ہنر مند کارکنوں کے لیے۔

خاص طور پر خواتین کے لیے اقدامات

خصوص اقدامات کا مقصد خواتین کو ہنر، روزگار اور صنعتکاری کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ ذیل میں کچھ اہم حکومتی اقدامات کا ذکر کیا گیا ہے جو ہندوستانی خواتین کے روزگار کے منظر نامے کو مضبوط کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنایا گیا ہے۔

- **نموا ڈرون دیدی:** یہ ایک مرکزی شعبے کی اسکیم ہے، جس کا مقصد خواتین کے زیر قیادت اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جی) کو زرعی خدمات فراہم کرنے کے لیے ڈرون ٹیکنالوجی سے لیس کر کے بااختیار بنانا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد منتخب خواتین ایس ایچ جی 25-2024 سے 2026-2025) کو 15,000 ڈرون فراہم کرنا ہے تاکہ کسانوں کو زراعت کے مقصد کے لیے کرائے کی خدمات فراہم کی جاسکیں (موجودہ کے لیے مانع کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا اطلاق)۔ اس اقدام سے ہر ایس ایچ جی کے لیے 1 لاکھ سالانہ اضافی آمدنی ہو سکتی ہے، جس سے اقتصادی طور پر بااختیار بنانے، پائیدار ذریعہ معاش پیدا کرنے میں تعاون ملے گا۔
- **مشن شکتی:** بیداری کو فروغ دینے، ایک محفوظ ماحول پیدا کرنے اور ورکشاپس اور تربیت کی پیشکش کے ذریعے، مشن شکتی خواتین کی زندگیوں کو بدلنے اور ایک جامع اور بااختیار معاشرے کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت مشن شکتی کے تحت 'پالنا' جزو کو بھی نافذ کر رہی ہے، جس کا مقصد دن کی دیکھ بھال کی خدمات اور بچوں کا تحفظ فراہم کرنا ہے۔
- **لکھ پتی دیدی اسکیم:** لکھ پتی دیدی ایک ایس ایچ جی رکن ہے جس کی سالانہ گھریلو آمدنی 1,00,000 روپے یا اس سے زیادہ ہے۔ اس آمدنی کا حساب کم از کم چار زرعی موسموں اور / یا کاروباری چکروں کے لیے لگایا جاتا ہے، جس کی ماہانہ اوسط آمدنی 10,000 روپے سے زیادہ ہے، تاکہ یہ پائیدار ہو۔ ہندوستان کا مقصد 3 کروڑ لکھ پتی دیدی بنانا ہے اور 2 کروڑ خواتین پہلے ہی یہ سنگ میل حاصل کر چکی ہیں۔

اس کے علاوہ، بینک سکھی، پیا سکھی، کرشی سکھی اور پشو سکھی جیسی مختلف اسکیموں نے خواتین کو پائیدار روزگار تلاش کرنے کے قابل بنایا۔ خواتین کی صنعتکاری کی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے، حکومت نے کریڈٹ تک آسان رسائی، مارکیٹنگ سپورٹ، اسکل ڈیولپمنٹ، خواتین اسٹارٹ اپس کو سپورٹ وغیرہ کے سلسلے میں کئی اقدامات شروع کیے ہیں۔ اسکیمیں اور اقدامات جیسے کہ پی ایم ایسپلا نمینٹ گارنٹی پروگرام، سنکھپ، پی ایم مائیکرو فوڈ پروسیسنگ اسکیم، آدیواسی مہیلا شکتی

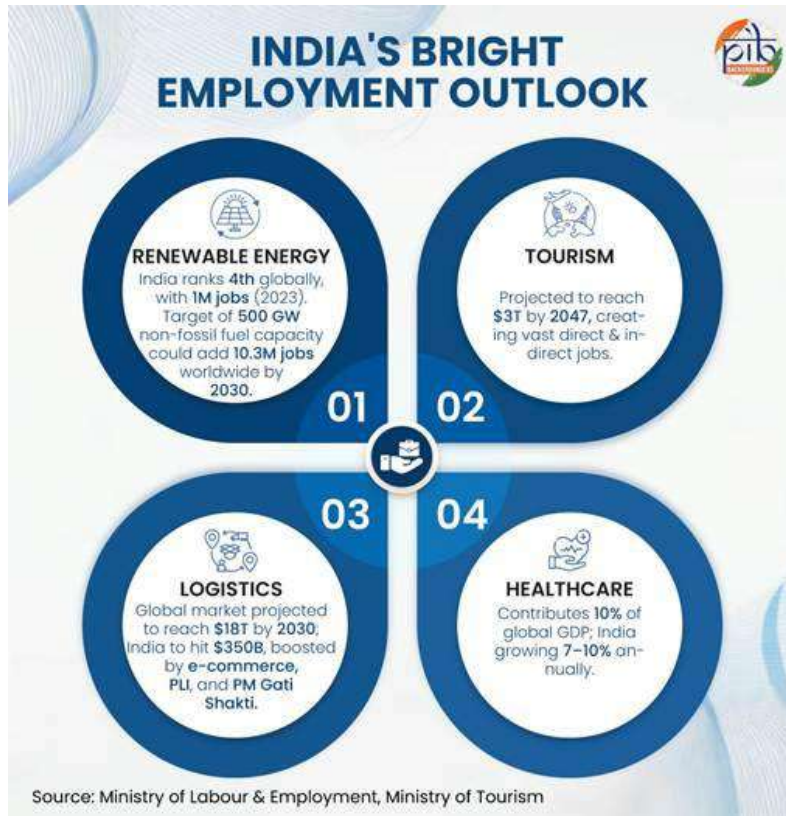
کرن یوجنا، سوامی شکتی سہکار یوجنا، ڈی اے وائی-این آر ایل ایم اور دیگر مالی مدد، ہنر کی تربیت اور رہنمائی فراہم کر کے خواتین کی قیادت والے اداروں کو فروغ دے رہے ہیں۔ یہ اقدامات خواتین کاروباریوں کو اپنے کاروبار شروع کرنے اور بڑھانے کے لیے بااختیار بنارہے ہیں۔

افراد کی قوت میں خواتین کی شرکت کو مزید بڑھانے کے لیے، حکومت ویمین ان سائنس اینڈ انجینئرنگ (وائز-کرن) اور ایس ای آر جی-پاور جیسے کئی پروگراموں کو نافذ کر رہی ہے، جو تحقیق اور ترقی میں خواتین کو فروغ دیتے ہیں۔

روزگار کا منظر نامہ

تیزی سے ترقی پذیر منظر نامے میں ترقی کرنے کے لیے، تین اہم سوالات ابھرتے ہیں۔ ہم ڈیجیٹل طور پر ماہر افرادی قوت کو کس طرح تیار کرتے ہیں جو کہ تیزی سے ٹیکنالوجی سے چلنے والی جاب مارکیٹ کو نیوگیٹ کرنے کے لیے لیس ہو؟ ہم واقعی ایک جامع افرادی قوت بنانے کے لیے کون سی حکمت عملی استعمال کر سکتے ہیں، جہاں تنوع کی قدر کی جاتی ہے اور سب کو یکساں مواقع فراہم کیے جاتے ہیں؟ مزید برآں، جیسا کہ صنعتیں ماحولیاتی پائیداریت کو ترجیح دیتی ہیں، ہم ماحول دوست طرز عمل اور اقدار کو اپنی افرادی قوت کی ثقافت میں کیسے ضم کر سکتے ہیں؟

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان نے مذکورہ بالا تینوں جوابات کو اچھی طرح سے لیس کیا ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے مہارت کی نشوونما کو بڑھانے اور تکنیکی اپ اسکالنگ کی طرف توجہ دینے کے اقدامات زوروں پر ہیں۔ حکومت شمولیاتی ترقی اور ڈیجیٹل خواندگی اور ماحول دوست افرادی قوت کی اقدار کو فروغ دینے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو فروغ دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ، یہ افرادی قوت کی ترقی میں شمولیت اور پائیداریت کو ترجیح دے رہا ہے۔



ایک اور دلچسپ حقیقت جی سی سی ہیں، جو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں سب سے آگے ہیں، جن میں مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس، روبوٹکس پروسیسز آٹومیشن، ڈیجیٹل کامرس، سائبر سیکورٹی، بلاک چین، آگینڈر نیٹلیٹی اور ورچوئل رئیلٹی شامل ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ، ہندوستان 1,700 عالمی قابلیت کے مراکز (جی سی سی) کے ساتھ ”دنیا کی جی سی سی کینٹل“ بننے کے لیے تیار ہے، جس میں 20 لاکھ سے زیادہ افراد کو ملازمت فراہم کی گئی ہے۔ جس کی تعداد 2030 تک نمایاں طور پر بڑھنے کا امکان ہے۔



جیسا کہ اعداد و شمار ثابت کرتے ہیں، ہندوستان کی اقتصادی رفتار کلیدی شعبوں میں مسلسل ملازمتوں کی تخلیق کی عکاسی کرتی ہے، جس سے دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر اس کی پوزیشن کو تقویت ملتی ہے۔ ایک متحرک جمہوریت، ایک کھلی اور متحرک معیشت اور کثرت میں وحدت کی جڑیں رکھنے والی ثقافت کے سہارے، قوم مسلسل عالمی پاور ہاؤس بننے کی راہ پر گامزن ہے۔

ہندوستان کی درمیانی مدت کی ترقی کی رفتار ایک دہائی کی مضبوط معاشی کارکردگی میں جڑی ہوئی ہے، جس میں لیبر مارکیٹ کی اصلاحات دیگر میکرو اکنامک بنیادی اصولوں اور مستقل ساختی اور گورننس اصلاحات کے ساتھ لازمی ہیں۔ جیسے جیسے ہندوستان جدید تر ہوتا جا رہا ہے اور ترقی کرتا جا رہا ہے، صنعتی ضروریات کے ساتھ افرادی قوت کی ترقی کو ہم آہنگ کرنا پائیدار اور جامع اقتصادی پیشرفت کے لیے ایک اہم ستون رہے گا۔

حوالہ جات

پی آئی بی آرکائیوز

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153247&ModuleId=3#:~:text=India%20has%20witnessed%20significant%20employment,continues%20to%20inspire%20the%20world>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=154875&NoteId=154875&ModuleId=3>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155119&ModuleId=3#:~:text=The%20gig%20and%20platform%20economy,2.35%20crore%20by%202029%E2%80%93330>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155146&ModuleId=3>

ڈائریکٹوریٹ جرنل آف ایمپلائمنٹ (ڈی جی ای) انڈیا کی ویب سائٹ

- https://dge.gov.in/dge/schemes_programmes#:~:text=Under%20the%20Scheme%2C%20while%20the,to%20generate%20productive%20employment%20opportunities
- https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/2024-01/2158_0.pdf
- https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/202402/Employment_Situation_in_India_NOV_2023.pdf
- https://dge.gov.in/dge/schemes_programmes
- https://dge.gov.in/dge/sites/default/files/2024-11/Revised_Employment_situation_08_11.pdf

ہندوستانی لیبر شماریات کی ویب سائٹس

- https://labourbureau.gov.in/uploads/pdf/ILS_202223_Final.pdf?utm_
- <https://labour.gov.in/sites/default/files/pib2097939.pdf>

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کی ویب سائٹ

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166769>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2144849>

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157501>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152478>
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/Key_employment_unemployment_indicators_PLFS_2024_final.pdf
- https://www.mospi.gov.in/download-reports?main_cat=ODU5&cat=All&sub_category=All
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/press_release/PIBNote_ASI%202023-24-English_rev.pdf
- https://www.mospi.gov.in/sites/default/files/publication_reports/Monthly%20Bulletin%20PLFS%20July%202025.pdf
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2120359>

ہنرمندی کے فروغ اور صنعتکاری کی وزارت

- <https://www.msde.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/jan-shikshan-sansthan-jssc-cjM4ATMtQWa>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153012>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2153008>

محنت اور روزگار کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2093272#:~:text=The%20conference%20spotlighted%20India's%20employment,skill%20development%20and%20technological%20upskilling>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147928>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147160>
- Press Release:Press Information Bureau
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2097939>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2160547>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2141129>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147928#:~:text=As%20per%20the%20latest%20data,47.5%20crore%20in%202017%2D18>

کامرس اور صنعت کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2168987>

پی ایم اینڈ یو ایب سائٹ / پی ایم او

- https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-addresses-the-post-budget-webinars/

- https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-addresses-rozgar-mela-5/
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2144264>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2156749>

راجیہ سجاوید سائٹ

- <https://sansad.in/rs/questions/questions-and-answers>

ڈی ڈی نیوز ویب سائٹ

- <https://ddnews.gov.in/en/parliament-session-union-minister-mansukh-mandaviya-to-move-national-sports-governance-bill-in-lok-sabha/>
- <https://ddnews.gov.in/en/indias-job-creation-accelerates-with-4-67-crore-jobs-in-2023-24/>
- <https://ddnews.gov.in/en/pm-modi-highlights-job-creation-and-innovation-in-post-budget-webinar/>
- <https://ddnews.gov.in/en/womens-participation-in-formal-workforce-rises-by-18-4-in-four-years-minister/>

ورلڈ اکنامک فورم کی رپورٹ

- https://reports.weforum.org/docs/WEF_Future_of_Jobs_Report_2025.pdf

انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن

- https://www.ilo.org/sites/default/files/2024-08/India%20Employment%20-%20web_8%20April.pdf

نیٹی آف گوگ

- https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2024-12/Working%20Paper_Identifying%20Potential%20Service%20Sub-Sectors%20Insights%20from%20GVA_New.pdf

افراد کی قوت کی تعمیر: ہندوستان نے 6 برسوں میں ~17 کروڑ ملازمتیں شامل کیں

Economy

Building the Workforce: India Adds ~17 Crore Jobs in 6 years

(Release ID :155336)

ش.ح.ک.ح.ن.م۔

U-7109